وطن اقامت سے دوسرے شہر گیا تو مقیم رہیگا یا مسافر؟

مجیب: مفتی فضیل رضا عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں اپنے آبائی علاقہ سے تقریباً 200 کلو میٹر دور ایک شہر میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت سے مقیم تھا۔ ابھی چار دن ہی گزرے تھے کہ کسی کام کے سلسلے میں مجھے دو دن کے لئے قریبی شہر، جو مدت سفر سے کم پر واقع ہے، میں جانا پڑ گیا، تو ایسی صورت میں ان دو دنوں میں اور واپس آنے کے بعد میں پوری نماز پڑھوں گا یا قصر کروں گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسافر شرعی جب کسی شہر یا گاؤں میں پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت کر لے، تو وہ جگہ اس کے لئے وطنِ اقامت بن جاتی ہے۔ اس کے بعد جب تک وہ وطنِ اصلی میں نہ چلا جائے یا کسی اور جگہ کو وطنِ اقامت نہ بنالے اگرچہ وہ مدتِ سفر سے کم ہو یا سفر شرعی کے لئے روانہ نہ ہو جائے، اس وقت تک مقیم ہی رہے گا اور پوری نماز پڑھے گا۔

پوچھی گئی صورت میں جب آپ نے اس شہر میں پندرہ دن رہنے کی نیت کر لی، تو وہ آپ کا وطنِ اقامت بن گیا، اس کے بعد چونکہ آپ کا اپنے وطنِ اقامت سے دوسرے شہر کا سفر، سفر شرعی نہیں ہے اور وہاں پر قیام بھی فقط دو دن کے لئے ہے پندرہ دنوں کے لئے نہیں ہے، تو آپ کا وطن اقامت باطل نہ ہوا، لہٰذا آپ مقیم ہی رہیں گے، ان دو دنوں میں اور واپس آنے کے بعد پوری نماز پڑھیں گے۔

تنبیہ: یاد رہے مذکورہ صورت میں پوری نماز پڑھنے کا حکم اسی وقت ہے جبکہ واقعی آپ کی ایک جگہ پورے پندرہ دن رہنے کی نیت ہو اور بعد میں اتفاقاً کہیں جانا پڑ جائے۔ اگر پہلے ہی سے معلوم ہے کہ چار دن کے بعد دوسرے شہر میں کام کے لئے جانا ہو گا اور وہاں کم از کم ایک رات گزارنی ہو گی، تو اس صورت میں یہ جگہ آپ کے لئے وطنِ اقامت نہیں بنے گی اور دونوں جگہوں میں قصر نماز پڑھنی ہو گی، کیونکہ فقہاء کرام کی تصریحات کے مطابق وطن اقامت بننے کے لئے کسی ایک جگہ پر پورے پندرہ دن گزارنے کی نیت کرنا ضروری ہے اور یہاں پر پندرہ دن کی نیت

سے مراد پندرہ راتیں بسر کرنے کی نیت ہے کہ اقامت میں معتبر رات بسر کرنا ہے اگرچہ دن میں کسی دوسرے مقام پر جانے کی نیت ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، جبکہ دوسرا مقام مدت سفر سے کم پر ہو اور اگر ایک رات بھی کسی اور مقام پر گزارنے کی نیت ہو اگرچہ وہ مدت سفر سے کم ہو، تو وطن اقامت نہیں بنے گا اور نماز میں قصر کرنا ضروری ہو گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net